سوال

(284) حائضہ اور نفاس والی عورت کے روزے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حائضہ اور نفاس والی عورت کے روزے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ اور نفاس والی عورت پر روزہ رکھنا حرام ہے اور دوسرے دنوں میں اس کی قضا دینا واجب ہے کیونکہ بخاری و مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت مروی ہے:

"کنا نؤمر بقضاء الصوم ولا نؤمر بقضاء الصلاة"[1]

"ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا مگر نماز کی قضا کرنے کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔"

یہ انھوں نے اس وقت فرمایا جب ان سے ایک عورت نے سوال کرتے ہوئے کہا: حائضہ عورت کو کیا ہے کہ وہ روزے کی قضا دیتی ہے مگر نماز کی قضا نہیں دیتی؟ تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وضاحت کی کہ یہ توفیقی امور میں سے ہے جن میں صرف نص کی پیروی کی جاتی ہے۔ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (335)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 257